

# حضرت امام محمد باقر علیہ السلام کی چالیس احادیث

<"xml encoding="UTF-8?>

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

امام ابو جعفر محمد بن علی الباقر علیہ السلام نے فرمایا:

1. عقل کے مطابق حساب و کتاب:

انما يداق اللّٰهُ العباد في الحساب يوم القيمة على قدر ما اتاهم من العقول في الدنيا. (1)

خداوند عالم قیامت کے دن بندوں کے حساب و کتاب میں اتنی ہی دقت سے کام لے گا جتنی دنیامیں انھیں عقل عطا کی ہے۔

2. زمانہ غیبت میں ہمیں ایسا ہونا چاہئے:

إصِرِرُوا عَلٰي اداء الفَرَائِضِ، وَ صَابِرُو عَدُوُّكُمْ، وَ رَابِطُوا امَامَكُمُ الْمُنْتَظَرِ (2)

فرائض کی ادائیگی پر صبر کرو دشمنوں سے مقابلے کی مشکلات پر صبر سے کام لو اپنے زمانے کے امام متنظر سے رابطہ رکھو۔

3. اچھی باتیں جہاں سے بھی ملیں لے لو:

خُذُوا الْكَلِمَةَ الطَّيِّبَةَ مِمَّنْ قَالَهَا وَ إِنْ لَمْ يَعْمَلْ بِهَا (3)

اچھی باتیں جس کی زبان سے بھی ادا ہوں لے لو چاہے ان کا کہنے والا خود ان پر عمل نہ کرتا ہو۔

طالب علم کی فضیلت:

5- إِنَّ جَمِيعَ دَوَابِ الْأَرْضِ لَتُصَلِّي عَلٰي طَالِبِ الْعِلْمِ حَتّى الْحَيَّاتِ فِي الْبَحْرِ

زمیں کی تمام مخلوقات طالب علم پر درود بھیجتی ہیں یہاں تک کہ دریاؤں کی مچھلیاں بھی

4. گنہگار بے معرفت ہوتا ہے:

ما عَرَفَ اللّٰهَ مَنْ عَصَاهُ. (4)

نا فرمانی کرنے والا خدا کی معرفت نہیں رکھتا۔

6. جہاد نفس جیسا کوئی جہاد نہیں:

لَا فَضْيَلَةَ كَالْجِهَادِ ، وَلَا جِهَادَ كَمُجَاهَدَةِ الْهَوَى . (6)

جہاد جیسی کوئی فضیلت نہیں جہاد نفس جیسا کوئی جہاد نہیں.

7. ترک جماعت مبطل نماز ہے:

مِنْ تَرْكِ الْجَمَاعَةِ رَغْبَةٌ عَنْهَا وَعَنْ جَمَاعَةِ الْمُسْلِمِينَ مِنْ غَيْرِ عُلَةٍ فَلَا صَلَاةٌ لَهُ . (7)

جو شخص بلاکسی وجہ کے صرف نماز جماعت اور مسلمانوں کے اجتماع سے بے رخی کی بنابر نماز جماعت ترک کرے اس کی نماز نہیں ہوتی

8 جیسا سننا چاہتے ہو ویسا بولو:

قُولُوا لِلنَّاسِ أَحْسَنَ مَا تُحِبُّونَ إِنْ يَقُولُ لَكُمْ،

جس طرح کی اچھی باتیں اپنے باریمیں سننا چاہتے ہو اس سے بہتر دوسروں کے بارے میں اپنی زبان سے ادا کیا کرو.

9. زبان پر کنٹرول گنابوں سے حفاظت کا ذریعہ:

لَا يَسْلُمُ أَحَدٌ مِنَ الذُّنُوبِ حَتَّىٰ يَخْزُنَ لِسَانَهُ . (9)

جب تک زبان پر کنٹرول نہ گنابوں سے نہیں بچا جاسکتا.

10. صلہ رحم ثواب کا سب تیز ذریعہ:

انْ اعْجَلُ الطَّاعَةِ ثَوَابًا لِصَلْتِ الرَّحْمِ . (10)

ثواب دلانے کا سب سے تیز ذریعہ قرابت داروں کے ساتھ رابطہ رکھنا ہے.

11. رحم دلی ایمان کی حفاظت کا ذریعہ ہے:

انْ لِكُلِّ شَيْءٍ قَفْلًا وَ قَفْلُ الْإِيمَانِ الرَّفِقَ . (11)

ہر چیز کی حفاظت کے لیے کوئی نہ کوئی تالا ہوتا ہے ایمان کی حفاظت کے لیے رحمدلي تالے کی حیثیت رکھتی ہے

12. غصہ پر کنٹرول عذاب روکنے کا ذریعہ ہے:

وَمَنْ كَفَ غُصَبَهُ عَنِ النَّاسِ كَفَ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى عَنْهُ عَذَابُ يَوْمِ الْقِيَامَةِ . (12)

جو لوگوں کے بارے میں اپنے غصہ پر کنٹرول کرتا ہے خداوند عالم قیامت میں عذاب کو اس سے روک دے گا۔

13. بندگی کا حق ادا کرو تو خدا تمہارے لیے کفایت کرے گا:

**من عَبَدَ اللَّهُ حَقَ عِبَادَتِهِ آتَاهُ اللَّهُ فَوْقَ اَمَانِيَّهِ وَ كَفَائِيَّهِ.** (13)

جو خدا کی عبادت اس طرح بجا لائے جو اس کا حق ہے تو خدا وند عالم اس کی امیدوں اور ضرورتوں سے زیادہ عطا کرتا ہے۔

14. ب瑞 باتوں کے بغیر مذاق کرنا اللہ کو پسند ہے:

**اَنَّ اللَّهَ عَزَّوَجَلَ يَحْبُبُ الْمَدَاعِبَ فِي الْجَمَاعَةِ بِلَا رُفْثٍ.** (14)

بری باتیں کہے بغیر لوگوں سے ہنسی مذاق کو اللہ پسند کرتا ہے۔

15. نفس سے جہاد دشمن سے جہاد کا درجہ رکھتا ہے:

**جَاهِدٌ هُوَكَمَّا تُجَاهِدُ عَدُوَكَ.** (15)

اپنی خواہشات سے جہاد کرو جس طرح اپنے دشمن سے جہاد کرتے ہو۔

16. نیک نیتی رزق میں اضافہ کا باعث ہے:

**مِنْ حَسْنَتِ نِيَّتِهِ ، زِيَادَةُ فِي رِزْقِهِ** (16)

جس کی نیت اچھی ہوتی اس کے رزق میں اضافہ ہوتا ہے۔

17. اپنے سے محبت پر کھنے کا معیار:

**اعْرَفُ الْمُوَدَّةَ فِي قَلْبِ اخِيْكَ بِمَا لَهُ فِي قَلْبِكَ** (17)

اگردوست کے دل میں اپنی محبت کا اندازہ لگانا چاہتے ہو تو اپنے دل میں اسکی محبت دیکھ لو (جتنی تمہیں اس سے محبت ہوگی اتنی ہی اسکو تم سے محبت ہوگی ق۔

18. بہترین ملاوٹ:

**مَا شَيْبَ شَيْءٍ بِشَيْءٍ أَحْسَنُ مِنْ حَلْمٍ بِعِلْمٍ** (18)

کسی چیز کو کسی چیز سے اس طرح نہیں ملایا گیا جس طرح حلم و بردباری کو علم سے ملایا گیا۔

19. دینی بھائی کی عدم موجودگی اس کے لیے دعا:

آوْشَكَ دَعَوَةً وَ أَسْرَعَ إِجَابَهُ دُعَاءَ الْمَرءِ لِأَخِيهِ بِظَاهِرِ الْغَيْبِ. (19)

سب سے جلدی وہ دعا قبول ہوتی ہے جو دینی بھائی کی عدم موجودگی میں اس کے لیے کی جائے۔

20. دنیا کی سب سے بہترین نیکی:

مَا حَسَنَتُ الدُّنْيَا إِلَّا صِلَةُ الْإِخْوَانِ وَالْمَعَارِفِ. (20)

دنیا کی خوبی بھائیوں اور جان پہچان والوں سے ملاقات کے علاوہ اور کچھ نہیں ہے۔

21. رحمدل بایمان ہوتا ہے:

مَنْ قُسِّمَ لَهُ الرَّفْقُ قُسِّمَ لَهُ الْإِيمَانُ. (21)

جسے رحمدلی عطا ہوگئی ہو اس ایمان کی دولت بھی مل جاتی ہے

22. احیاء علم کیا ہے؟

رَحْمَ اللَّهِ عَبْدًا أَحْيَا الْعِلْمَ قَالَ: قَلْتَ: وَمَا إِحْيَاوْهُ؟ قَالَ: أَنْ يَذَاكِرْ بِهِ أَهْلُ الدِّينِ وَأَهْلُ الْوَرْعِ. (22)

خدا رحمت نازل کرھے اس بندے پر جو علم کو زندہ کرتا ہے راوی کہتا ہے کہ میں نے دریافت کیا علم کو زندہ کرنے کا کیا مطلب ہے آپ نے فرمایا دینداروں اور صاحبان ورع سے علمی گفتگو کرنا۔

23. بکواس کرنے والا بذریان خداکا دشمن ہے:

إِنَّ اللَّهَ يَبْغُضُ الْفَاجِحَشَ الْمُتَفَحَّشَ. (23)

خداوند عالم فحش بکواس کرنے والے کو دشمن سمجھتا ہے

24. خدا کا سب سے محبوب بندہ:

مِنْ أَحَبِّ عِبَادِ اللَّهِ إِلَيْهِ الْمُحْسِنُ التَّوَّابُ. (24)

الله کو سب سے زیادہ وہ بندہ پسند ہے جو نیکیاں بجالانے والا اور بہت زیادہ توبہ کرنے والا ہو۔

25. تقوی کا فائدہ:

إِنَّ اللَّهَ عَزَّوَجَلَّ يَقِنُ بِالْتَّقْوَى عَنِ الْعَبْدِ مَا عَزْبَ عَنْهُ عَقْلُهُ وَ يَجِلُّ بِالْتَّقْوَى عَنْهُ عَمَاهُ وَ جَهَلُهُ. (25)

خداوند عالم تقوی کے ذریعہ بندہ کی حفاظت فرماتا ہے اور جہاں تک اس کی عقل نہیں پہنچتی اس منزل کی

جہالت اور نادانی سے محفوظ رکھتا ہے ۔

26. اول وقت نماز کا فائدہ:

اَيْمَا مُؤْمِنٍ حَفِظْ عَلَيِ الصلواتِ الْمُفْرُوضَةِ فَصَلَاهَا لَوْقَتِهَا فَلِيْسَ هَذَا مِنَ الْغَافِلِينَ. (26)

جومومن اپنی واجب نمازوں کی پابندی کرتے ہوئے انھیں وقت پر ادا کرتا ہے وہ غافل لوگوں میں شمار نہیں ہوتا۔

27. دنیا میں ظلم و ستم کے سنگین نتائج:

الْظُّلْمُ فِي الدُّنْيَا هُوَ الظُّلُمَاتُ فِي الْآخِرَةِ. (27)

دنیامیں ظلم و ستم کا نتیجہ آخرت کی تاریکیوں کی صورت میں بھگتنا ہوگا۔

28. بردباری کا لباس:

الْحِلْمُ لِبَاسُ الْعَالَمِ فَلَا تَعْرَيْنَ مِنْهُ. (28)

بردباری عالم کالباس ہے، لہذاپنے کواس سے بربنہ نہ کرو۔

29. خوف خدامیں آنسوؤں کی قیمت:

مَا مِنْ قَطْرَةٍ أَحَبَّ إِلَيْهِ اللَّهُ عَزَّوَجَلَّ مِنْ قَطْرَةٍ دُمْوِعٍ فِي سَوَادِ اللَّيلِ مَخَافَةً مِنَ اللَّهِ لَا يَرِيدُ بِهَا غَيْرُهُ. (29)

خداوند عالم کے خوف سے رات کی تاریکی میں آنکھوں سے گرنے والے آنسو کے اس قطرہ سے زیادہ پسندیدہ اور کچھ نہیں ہے جس میں کسی اور کی خوشنودی کا جذبہ نہ ہو۔

30. خدارحم دلی کو پسند کرتا ہے:

إِنَّ اللَّهَ رَفِيقٌ يُحِبُّ الرِّفِيقَ وَيَعْطِي عَلَى الرِّفِيقِ مَا لَا يَعْطِي عَلَى الْعِنْفِ. (30)

خداوند عالم مہربان ہے اور مہربان ورحمند افراد کو پسند کرتا ہے۔

31. نیکیاں اور برائیاں:

مَا أَحَسَنَ الْحَسَنَاتِ بَعْدَ السَّيِّئَاتِ وَمَا أَقْبَحَ السَّيِّئَاتِ بَعْدَ الْحَسَنَاتِ

برائیوں کے بعد نیکیاں کتنی اچھی ہوتی ہیں اور نیکیوں کے بعد برائیاں کتنی بڑی لگتی ہے۔

32. اخوت مومن:

32- قالَ الْأَمَامُ الْبَاقِرُ (عَلَيْهِ السَّلَامُ): إِنَّ الْمُؤْمِنَ أَخُ الْمُؤْمِنِ لَا يَسْتَهِمُهُ، وَلَا يُخَرِّمُهُ، وَلَا يُسْبِيْهُ بِهِ الظَّنُّ

مومن مومن کا بھائی ہے اسے برا بھلا نہیں کہتا اسے محروم نہیں رکھنا اور اس سے بد گمانی نہیں کرنا

33. غرور جہنم کی سواری ہے:

الْكَبْرُ مَطَابِيَا الَّذِي. (33)

غرور و تکبر و سواری ہے جو اپنے سوار کو جہنم تک پہونچا دیتی ہے۔

34. صاحبان حیاء و عفت خدا کو محبوب ہوتے ہیں:

قال (ع): قال رسول الله صلی الله علیہ وآلہ: ان الله يحب الحیئ الحلیم العفیف المتعفف. (34)

پیغمبر اسلام صلی الله علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا بیشک خداوند عالم صاحبان حیا 'بردار' پاکدامن اور حرام سے محفوظ رہنے والے افراد کو پسند کرتا ہے۔

35. خداوند عالم کے لیے زینت:

تَرَيْنَ لِلَّهِ بِالصَّدْقِ فِي الاعْمَالِ. (35)

اپنے اعمال میں صداقت کے ذریعہ خداوند عالم کے لیے اپنے کو زینت بخشو۔

36. مشورہ کس سے کیا جائے؟

إِسْتَشِيرُ فِي أَمْرِكَ الَّذِينَ يَخْشَوْنَ اللَّهَ. (36)

اپنے کاموں میں ان لوگوں سے مشورہ کرو جو صرف خدا سے ڈرتے ہوں

37. صبر کیا ہے اور رکون سا صبر افضل ہے؟

الصَّابِرُ صَبِرَانِ: صَبِرٌ عَلَيِ الْبَلَاءِ حَسَنٌ جَمِيلٌ وَأَفْضَلُ الصَّابِرَيْنِ الْوَرَعُ عَنِ الْمَحَارِمِ. (37)

صبر دو طرح کا ہوتا ہے بلاؤں پر صبر جو اچھا اور پسندیدہ ہے لیکن سب سے افضل صبر حرام چیزوں سے پر بیز ہے۔

38. بہترین عبادت کیا ہے؟

مَا مِنْ عِبَادَةٍ أَفْضَلَ عِنْدَ اللَّهِ مِنْ عِفْفَةٍ بَطْنٍ وَفَرْجٍ. (38)

خدا کے نزدیک پیٹ اور شرم گاہ کی حفاظت سے بڑی کوئی عبادت نہیں ہے۔

39. بھار قرآن:

لِكُلِّ شَيْءٍ رَبِيعُ، وَرَبِيعُ الْقُرْآنِ شَهْرُ رَمَضَانَ. (39)

ہر چیز کی بھاریوتی ہے قرآن مجید کی بھار ماہ رمضان المبارک ہے

40- فنا بوجانے والی دنیا میں کیسے رہیں:

فَإِنْزَلْتَ نَفْسَكَ مِنَ الدُّنْيَا كَمَثَلَ مَنْزِلَ نَزَلَتْهُ سَاعَةً ثُمَّ ارْتَحَلَتْ عَنْهُ. (40)

اپنے کو دنیا میں ایسے رکھیں جیسے کسی جگہ ایک گھنٹے کے لیے رکے ہوں اور پھر آگے چلنا ہو۔

منابع :

1. غرالحكم جلد 2 - حدیث 3260 - خاتمة المستدرک میرزا حسین نوری - ج 1 ص 47. معانی الاخبار شیخ صدوق ص 2.
2. غیبہ النعمانی، ینابیع المودہ.
3. تحف العقول، ص 391. بحار الانوار ج 110 ص 160، ج 75 ص 170.
4. تحف العقول ص 294. الانوار البھیہ شیخ عباس قمی ص 143.  
[5] - بحار الانوار: ج 1، ص 137، ح 31.
6. تحف العقول ص 286. مستدرک الوسائل میرزا حسین نوری ج 11 ص 143.
7. امالي شیخ صدوق، ص 290.
8. بحار الانوار، ج 65، ص 152. الكافی ج 2 ص 165 محاضرات ج 1 ص 251.
9. بحار الانوار، ج 75، ص 178 - تحف العقول - حسن بن علی بن حسین بن شعبہ الحرانی - ص 298.
10. تحف العقول، ص 303.
11. جهاد النفس، ح 271. الكافی ج 2 ص 118.
12. جهاد النفس، ح 532. الكافی ج 2 ص 305.
13. بحار الانوار، ج 71، ص 183.
14. الكافی، ج 2، ص 663.

15. عيون اخبار الرضا، ص 51.
16. بحار الانوار ، دار احياء التراث العربي ، ج 75 ، ص 175.
17. تحف العقول ، ص 304.
18. بحار الانوار ، دار احياء التراث العربي ، ج 75 ، ص 172 .
19. الكافي ، ج 2 ، ص 507.
20. بحار الأنوار، ج 46، ص 291.
21. جهاد با نفس، ح 272. وسائل الشيعه ج 11 ص 213.
22. الكافي ، ج 1 ، ص 41.
23. جهاد با نفس، ح 677. وسائل الشيعه الاسلاميه. ج 11 ص 327.
24. جهاد با نفس، ح 836. وسائل الشيعه ج 16 ص 76.
25. الكافي، ج 8 ، ص 52، ح 16.
26. وسائل الشيعه ، ج 3، ص 79 .
27. جهاد با نفس، ح 733. وسائل الشيعه الاسلاميه. ج 11 ص 340 ح 20.
28. الكافي، ج 8، ص 55.
29. جهاد با نفس، ح 137 . وسائل الشيعه الاسلاميه. ج 8 ص 524.
30. جهاد با نفس، ح 283. وسائل الشيعه الاسلامية. ج 11 ص 212.
31. جهاد با نفس، ح 880 . وسائل الشيعه الاسلامية. ج 11 ص 384- المجالس: ص 153 - الكافي ج 2 ص 458.
32. [32] - تحف العقول: ص 221، بحار الأنوار: ج 78، ص 176، ح 5.
33. جهاد با نفس، ح 578 . وسائل الشيعه الاسلامية. ج 11 ص 301.
34. جهاد با نفس، ح 259 - وسائل الشيعة الإسلامية. ج 11 ص 211.
35. تحف العقول، ص 285 . بحار الانوار ج 75 ص 164.

36. تحف العقول، ص 293. بحار الانوار ج 75 ص 172.
37. جهاد با نفس ،ح 163- وسائل الشيعه آل البيت ع.. شيخ حرماني ج 15 ص 237 حديث 20372
38. الكافي، ج 2 ، ص 630
39. جهاد با نفس ، ح 205 . وسائل الشيعه آل البيت ع.. شيخ حرماني ج 15 ص 250 حديث 20421
40. بحارالأنوار، ج 75، ص 165